حدیثِ عجوہ پہ اٹھائے جانے والے اعتراضات وشبہات کا ازالہ

آصف اقبال

https://www.facebook.com/payamequran

صحیح بخاری میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان نقل کیا گیا ہے۔

حدثنا إسحاق بن منصور أخبرنا أبو أسامة حدثنا هاشم بن هاشم قال سمعت عامر بن سعد سمعت سعدا رضی الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے صبح کو سات کھجوریں کھالیں تو اسے اس دن نہ تو کوئی زہر نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی کوئی جادو اثر کرے گا۔

صحیح بخاری: جلد سوم: حدیث نمبر 738 حدیث مرفوع مکررات 13 متفق علیہ 8

کچھ دوستوں کی طرف سے اس حدیثِ مبارکہ کا مذاق اڑاتے ہوئے مسلمانوں کو چیلنج کیا گیا ہے کہ اگر وہ "اپنے" نبی کی ہر بات پہ یقین رکھتے ہیں تو وہ ڈی ڈی ٹی پی کر اور پھر اوپر سے عجوہ کھجور کھا کر دکھا دیں۔ دراصل یہ سستی شہرت حاصل کرنے کا آسان طریقہ ہے کہ اپنے محدود اور سطحی علم کا پرچار کر کے سادہ لوح مسلمانوں کو اسلام سے بیزار کیا جاسکے۔

الحمد اللہ! یہ حدیث مبارکہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ عظیم قولِ مبارک ہے کہ جس کی حکمت پڑھ کر انسان جھوم اٹھتا ہے اور اس کا ایمان اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر مزید پختہ ہو جاتا ہے۔

اصل میں ہمارے جدید د مسلمانوں کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ وہ چند کتابیں پڑھ کر اور دو چار ویڈیوز دیکھ کر اپنے آپ کو ایک عظیم اسکالر سمجھنا شروع کر دیتے ہیں اور اسلام کے اوپر مضحکہ خیز الزامات کی بھرمار شروع کر دیتے ہیں جبکہ ان کی علمی قابلیت اتنی ہوتی ہے کہ عربی زبان کا ایک جملہ بھی نہیں بنا سکتے۔ اس کے پیچھے ایک جذبہ یہ بھی کار فرما ہوتا ہے کہ اہلِ مغرب کے سامنے اپنے آپ کو ترقی پسند ثابت کر کے ان کی آنکھ کا تارہ بنا جاسکے۔

تاہم اگر کوئی انسان محض علمی جذبے و غلط فہمی کی وجہ سے کوئی اعتراض اٹھاتا ہے تو عام طور پر اسکی دو وجوہات ہوتی ہیں۔

۱۔ ایک تو ہمارے مروجہ ترجمے فرسودہ اور مبہم ہیں اور وہ روایت کا مفہوم صحیح طور پر بیان نہیں کرتے۔
۲۔ یا پھر قاری حدیث کا سیاق وسباق اور محلِ وقوع سمجھنے میں غلطی کر دیتا ہے۔
۳۔ عربی زبان و محاورہ سے لاعلمی

امید ہے یہ تحریر خالص دل کے لوگوں میں ابھرنے والے تمام الجھنیں دور کر دے گی جو اسلام سے ذاتی طور پر تو کوئی عناد نہیں رکھتے بس غلط فہمی کا شکار ہو گئے ہیں۔

سب سے پہلے میں حدیث دوبارہ پیش کرتا ہوں:

حدثنا إسحاق بن منصور أخبرنا أبو أسامة حدثنا هاشم بن هاشم قال سمعت عامر بن سعد سمعت سعدا رضى الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر

اس حدیث کے دو الفاظ ایسے ہیں جن کا اردو میں کماحقہ ترجمہ نہ کرنے کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔
پہلا لفظ "سم" ہے جس کا ترجمہ زہر کیا گیا ہے اور اسی کو لے کر محترم دوست نے مسلمانوں کو چیلنج کر دیا ہے کہ

وہ "ڈی ڈی ٹی" پی کر پھر عجوہ کھجور کھائیں اور زہر کے اثر سے محفوظ رہ کر "اپنے "نبی" کی اس حدیثِ مبارکہ کو درست ثابت کریں۔ آیئے ہم سمجھتے ہیں کہ اس حدیثِ مبارکہ میں "سم" سے کیا مراد ہے۔

سُمٌّ، سَمٌّ، سِمٌّ: مادَّةٌ سامَّة poison, toxin, bane; venom

(Al-Mawarid Arabic-English Dictionary Dar el-Elm Lilmalayin, Beirut 1995 p.642)

اوپر دیے گئے لغت کے حوالے سے پتا چلا کہ "سم" کے متعدد سے معنوں میں ایک معنی Toxin بھی ہے یعنی وہ زہریلے مادے جو جسم کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ حوالہ کے طور پر:

Toxin

تعاون کی اپیل

اردو دائرہ معارف العلوم سوا تین لاکھ صفحات پر مشتمل ہے، صفحات کی تعداد میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دائرہ معارف پر صارفین کی تعداد بھی اسی نسبت سے بڑھ رہی ہے۔ جس سے سرورز پر دباؤ بہت زیادہ ہے۔ سرورز کو اپگریڈ کرنے کے لیے ہمیں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ تعاون کے لیے یہاں کلک کریں شکریہ۔

انگریزی زبان میں بطور اسم (Noun) مستعمل ہے

معانی [ترمیم]

جراثیمی زہر ٹاکسن۔ سَم۔ ایک قسم کا ناپائیدار نامیاتی زہر جو زندہ یا مردہ عضویات سے پیدا شدہ اشیا میں ہو۔ جراثیمی زہر

(http://urduencyclopedia.org/englishdictionary/index.php?title=Toxin)

امید ہے وہ قارئین جو صرف کم علمی کی وجہ سے اس حدیث کے بارے میں غلط فہمی کا شکار ہو گئے تھے ان کے سب ابہام دور ہو گئے ہوں گے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ کھجور کھانے کا مشورہ اس لیے نہیں دیا تھا کہ اسے کھانے کے بعد اگر آپ "ڈی ڈی ٹی" پی لو گے تو زہر آپ پہ اثر نہیں کرے گا بلکہ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ عجوہ کھجور جسم کے اندر پیدا ہونے والے زہریلے نامیاتی مادوں کا توڑ کرتی ہے۔ مزید تسلی کے لیے ویکی پیڈیا سے "سم" کے بارے معلومات بھی آپ دوستوں سے شئیر کر رہا ہوں۔

ur.wikipedia.org/wiki/(سمیات)_سم

رجال بائیبل ۲ کتب گرامر تفسیر قرآن Quranix Lane اثری پرویز

نیا اضافہ: گروہ زمرہ بندی (Cat-a-lot) فعال کریں (ملاحظہ فرمائیں [بند کریں]

گروہ زمرہ بندی)

سم (سمیات)

آزاد دائرۃ المعارف، وکیپیڈیا سے

سُم (toxin) ایک ایسا زہریلا (poisonous) مادہ ہوتا ہے جو کہ زندہ اجسام کے خلیات میں پیدا ہوتا ہے اور عام طور پر یہ ایک لحمیاتی اور یا مقترن لحمیاتی (conjugated protein) سالمے پر مشتمل ہوتا ہے لیکن peptide اور کسی دیگر قسم کا چھوٹا سالمہ بھی ایک سم کی شکل میں پایا جاسکتا ہے۔

گو سم کا لفظ عربی اور اردو میں بھی زہر (poison) کے لیئے بھی استعمال ہوتا ہے لیکن بہرحال poison کے لیئے زہر کا ہی لفظ زیادہ مستعمل ہے اس لیئے toxin کے لیئے سم کا انتخاب کیا جاسکتا ہے اور اسکی جمع سُموم (toxins) کی جاتی ہے۔ اگر سم سے ہٹ کر ہی کوئی لفظ درکار ہو تو پھر

امید کرتا ہوں اب اس حدیث کے بارے دوستوں کے سب شبہات و اعتراضات دور ہو گئے ہوں گے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال کی حکمت پہ ایمان مزید مستحکم ہو گیا ہو گا۔

عجوہ کھجور کھانے کا جو دوسرا فائدہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے وہ "**سحر**" سے بچاؤ ہے۔ میرے محترم دوست نے اگرچہ یہ سوچ کر اس پہ کوئی اعتراض نہیں کیا کہ ان کا پہلا چیلنج ہی کوئی مسلمان نہیں قبول کر پائے گا۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ تمام ترقی پسند، روشن خیال اور روایتی اسلام سے بیزار حضرات کی طرح وہ یہ بھی قبول کرنے کو نہیں تیار ہوں گے کہ عجوہ کھجور "**سحر**" (جس کا ترجمہ اکثر جادو کیا جاتا ہے) سے بچاؤ کر سکتی ہے۔ یہ غلط فہمی بھی لفظ "**سحر**" کا اس حدیث کے سیاق و سباق سے ہٹ کر ترجمہ کرنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اس لیے چلتے چلتے "**سحر**" کے بارے بھی بات صاف کر لی جائے تا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کی حکمت کھل کر واضح ہو جائے۔ یہ حدیث صحیح بخاری کی "کتاب الطب" میں بیان کی گئی ہے۔ اس لیے عقلی تقاضہ یہی ہے کہ لفظ "**سحر**" کا مفہوم بھی طبی نکتہ نظر سے متعین کیا جائے۔ اس کے لیے Lane کی لغت سے ایک حوالہ حاضر ہے:

Ibn-Abee-'Áïsheh, سِحْر is thus called by the Arabs because it changes health, or soundness, to disease: (Sh:) [and in like manner it is said to change hatred to love: (see 1:)] pl. أَسْحَار and سُحُور. (TA.) — Also ‡ *Skilful eloquence*: (TA:) or used absolutely, it is applied to that for which the agent is blamed: and when restricted, to that which is praiseworthy. (Msb.) Thus it is in the saying of Moḥammad, إِنَّ مِنَ البَيَانِ لَسِحْرًا

E.W. Lane's Lexicon Book I p.1316

یعنی "سحر" ایک ایسی حالت کا بیان ہے جو انسان کی صحت و تندرستی کو متاثر کر کے اسے بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اب آپ احباب "سم" کے مفہوم کو دوبارہ ذہن میں لائیے کہ "سم" ایسے زہریلے مادے یا بیکٹریا ہیں جو انسانی جسم کے اندر پیدا ہو کر انسان کو بیمار کرتے ہیں تو "سحر" وہ خارجی اثرات (Radiations etc.) ہیں جو انسانی صحت پر اثر انداز ہو کر انسان کو بیمار کرتے ہیں۔ اور عجوہ کھجور ان دونوں سے انسان کی حفاظت کرتی ہیں اگر ہر روز صبح سات کی مقدار میں کھائی جائیں۔

چونکہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الکلام ہونے کا شرف حاصل ہے اس لیے ان کے ہر قولِ مبارک پر خالص ایمان کے ساتھ غور وفکر کی ضرورت ہے تا کہ ہم قولِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل حکمت کو پا سکیں۔

اب میں اس حدیثِ مبارکہ کا واضح اور حقیقی مفہوم بیان کرکے اپنی بات ختم کرتا ہوں۔ امید ہے میرے دوست اپنا چیلنج واپس لے لیں گے اور اہلِ ایمان کو بھی جذباتی ہوکر ان کا چیلنج قبول کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

حدثنا إسحاق بن منصور أخبرنا أبو أسامة حدثنا هاشم بن هاشم قال سمعت عامر بن سعد سمعت سعدا رضى الله عنه يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تصبح سبع تمرات عجوة لم يضره ذلك اليوم سم ولا سحر

اسحاق بن منصور، ابواسامہ، ہاشم بن ہاشم، عامر بن سعید، حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے صبح کو سات کھجوریں کھالیں تو اسے اس دن نہ تو بدن کے اندر پیدا ہونے والا زہریلا مادہ نقصان پہنچائے گا اور نہ ہی خارجی عوامل جو کہ جسم کو کمزور کرکے انسان کو بیمار کرتے ہیں اثر انداز ہوں گے۔

(نوٹ: عجوۃ کھجور کے غذائی اجزاء اور طبّی فوائد جاننے کے لیے متعلقہ ویب سائٹس دیکھیں یا اپنے طبیب سے رجوع کریں۔)

وما علینا الاالبلاغ

https://www.facebook.com/payamequran